علماء کے قتل میں لسانی جماعت اور قادیانیوں کے ساتھی ملوث ہیں

عبداللطیف خالد چیمہ

انٹرویو: احمد خان

جناب عبداللطیف خالد چیمہ، متحدہ ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینئر اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل ہیں۔ وہ ختم نبوت تحریک کو ملک گیر سطح پر تمام مکاتب فکر کے علماء اور عوام کی مشترکہ تحریک کے طور پر متعارف کرانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں اور ختم نبوت کے خلاف ہونے والی سازشوں کے حوالے سے ہر محاذ پر متحرک نظر آتے ہیں۔ ختم نبوت تحریک کراچی کے امیر مولانا سعید احمد جلال پوری کی شہادت کے تناظر میں ان کی گفتگو پیش ہے:

س: آپ کے خیال میں مولانا سعید احمد جلال پوری کی شہادت ماضی میں ہونے والے فرقہ وارانہ واقعات کا تسلسل ہے؟

ج: نہیں، ہم سمجھتے ہیں یہ کسی طرح بھی فرقہ وارانہ کشیدگی کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک سوچی سمجھی سازش اور ٹارگٹ کلنگ ہے۔ مولانا محمد سعید احمد جلال پوری اپنے پیش رو مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید کے مشن کی تکمیل کے لیے متحرک تھے۔ انھوں نے علمی محاذ پر اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ ان کی شہادت اس عالمی ایجنڈے کا حصہ ہے جس کا مقصد امت مسلمہ کے جید علماء کو صفحۂ ہستی سے مٹا کر پاکستان میں یہودیوں کے حمایت یافتہ اپنی بالادستی قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے ایجنٹ مسلمانوں کو تقسیم کرنے کی جس سازش میں مصروف ہیں، مولانا سعید احمد جلاپوری جیسے علماء جب ان سازشوں سے عوام کو آگاہ کرتے ہیں تو انھیں شہید کر دیا جاتا ہے۔

س: ختم نبوت کراچی کی قیادت کے خلاف عرصے سے کارروائیاں جاری ہیں۔ جیسے ماضی میں مولانا یوسف لدھیانوی، مولانا نظام الدین شامزئی، مفتی جمیل اور اب مولانا سعید احمد جلال پوری کو شہید کیا گیا۔ خاص طور پر کراچی کی قیادت کو کیوں ٹارگٹ کیا جا رہا ہے؟

ج: بنیادی بات یہ ہے کہ کراچی میں عالمی طاقتوں کے مفادات ہیں، یہ شہر ملک کا فنانشل حب ہے، مسلمانوں کو

گروہوں، فرقوں اور عقیدے کی بنیاد پر تقسیم کرنے کے لیے یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ یہاں سے اپنی سازشوں کی شروعات کرتے ہیں اور ان سازشوں کے خلاف سب سے زیادہ مزاحمت بھی یہیں سے انھیں ملتی ہے۔ آج اگر اسلام دشمن قوتوں نے اپنی سازشوں کا سلسلہ بڑھایا ہے تو اس کی شروعات وہ یہاں سے اس لیے کرتے ہیں کہ یہاں انہیں کام کرنے کی کافی گنجائش ملتی ہے۔ مولانا محمد یوسف لدھیانوی سے لے کر مولانا سعید احمد جلالپوری تک آپ دیکھیں، ایک پوری تاریخ ہے۔ قادیانیوں، یہودیوں کے ایجنٹوں کو للکارنے کیلیےعلماء نے یہاں سے بہت بروقت آواز بلند کی، یہاں سے اٹھنے والی آواز پورے پاکستان کے علماء کی آواز بنی، لہٰذا وہ کسی طرح بھی یہ نہیں چاہتے کہ یہاں سے ان کی سازشوں کی مخالفت ہو۔

س: زید حامد کو مولانا سعید احمد جلالپوری کی شہادت کا ذمہ دار قرار دیا جا رہا ہے، اس کے پس پردہ عوامل کیا ہیں؟

ج: اس کی اسلام دشمنی سے کون واقف نہیں ہے، وہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر ہماری نوجوان نسل کو گمراہ کرنے کا کام ایک طویل عرصے سے خاموشی سے کرتا رہا ہے۔ یہ یوسف کذاب کا ساتھی ہے، اس کے فلسفے سے متاثر رہا ہے۔ ورلڈ اسلامک اسمبلی میں اس کی تقاریر گواہ ہیں، اس کے عقائد کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہیں، وہ توہین رسالت کا مرتکب ہے۔ جب مولانا سعید احمد جلالپوری نے اس کے عقائد اور نظریات کا محاسبہ کیا اور ثابت کیا کہ زید حامد، ملعون یوسف کذاب کے گروہ میں سے ہے جو مسلمانوں بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کر رہا ہے تو اس نے باقاعدہ دھمکیاں دیں اور یہ سب ریکارڈ پر ہے۔ واضح شواہد کے بعد ہی ہم نے اس پر الزام عائد کیا ہے۔

جید علماء کو راستے سے ہٹا کر پاکستان میں یہودیوں کے حمایت یافتہ قادیانیوں کی بالادستی قائم کرنا چاہتے ہیں

س: اس افسوسناک سانحے کے بعد ''زید حامد'' کا نام کھل کر عوام کے سامنے آیا، ورنہ اس سے قبل انتہائی محدود مذہبی حلقے میں اس کے نظریات کو برا سمجھا جاتا تھا، اس حوالے سے اتنی تاخیر کیوں ہوئی؟

ج: نہیں ایسا نہیں ہے، دراصل یہ بہت خاموشی سے اپنے مخصوص حلقے میں کام کرتا رہا، اس نے اپنا ہدف بہت ہی محدود رکھا، لیکن کچھ عرصے سے جیسے ہی اس نے یہودیوں کے ایماء پر ملک کی جامعات اور کالجز سمیت نئی نسل تک رسائی حاصل کی اور کھل کر اپنے نظریات کا پرچار کیا اور اس کیلیےمیڈیا کو بھی استعمال کرنے کی مہم شروع کی تو علماء نے تب ہی سے اس کا تعاقب شروع کر دیا، اس سے قبل اس کا تحریری مواد اس طرح دستیاب نہیں تھا، نہ ہی کھلے عام وہ گفتگو کرتا تھا تو لوگ بھی کم واقف تھے لیکن علماء اس سے غافل نہیں تھے۔ جب سارے حقائق جمع ہو گئے تو مولانا سعید احمد جلال پوری نے ایک تحقیقی مضمون لکھا جس میں اس کے عقائد کا پردہ چاک کر دیا اور پھر ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے ہم نے نہ صرف ملک میں بلکہ ملک سے باہر بھی اس کے نظریات کے حوالے

سے عوام کو آگاہ کیا کہ یہ گمراہ ہے، اس کے عقائد گمراہ کن ہیں، لہٰذا اب یہ جہاں جہاں جاتا اس کی بدعقیدگی کی سند وہاں پہلے سے موجود ہوتی اور اسی کی سزا مولانا سعید احمد جلال پوری کی شہادت کی صورت میں دی گئی۔

پاکستان کو فرقہ واریت کی آگ میں دھکیلنا قادیانیوں کا ایجنڈہ ہے

س: ہماری جامعات، لبرل طبقہ اور وہ ترقی پسند عناصر جو مذہب میں جدت پسندی اور اجتہاد کے قائل ہیں، ان کا کہنا ہے کہ جو بھی مولویوں کے لگے بندھے اصولوں سے انحراف کرتا ہے وہ اس کے خلاف کفر کے فتوے دے کر اسے یہود و نصاریٰ کا ایجنٹ قرار دے ڈالتے ہیں۔ زید حامد کو ہمارے ملک کی کئی جامعات میں پورے اعزاز کے ساتھ بلایا جاتا رہا ہے۔ آپ سمجھتے ہیں یہ اعتراض درست ہے؟

ج: نہیں، علماء کرام نے کبھی کوئی اپنا لگا بندھا اصول نہیں اپنایا اور نہ ہم اس کے قائل ہیں جو بات قرآن اور حدیث میں ہے، ہم اس سے بڑھ کر اپنی عقل اور منطق نہیں لڑاتے، نام نہاد ترقی پسند سیکولر افراد جو تھوڑے سے لوگ ہیں، وہ پاکستان کے اسلامی تشخص کو پامال کرنے کے درپے ہیں، وہ پاکستان کو ایک ایسا ترقی پسند ملک قرار دلوانا چاہتے ہیں جہاں مذہب کو ثانوی حیثیت حاصل ہو۔ علماء نے جب من گھڑت نظریات کو اسلام سے منتھی کر کے پیش کرنے والوں کا محاسبہ کیا تو ان کی جانب سے ایسے ہی لغو الزامات لگائے گئے۔ زید حامد اور اس قبیل کے وہ سارے لوگ جو اسلام کی ایسی تشریح کرتے ہیں جو ان کی اپنی پسند پر مبنی ہے، جس کا قرآن و سنت سے دور کا بھی واسطہ نہیں جو سلف صالحین کا طریقہ بھی نہیں رہا، تو ایسے عناصر کی بیخ کنی کرنا فرض عین ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ کام نہ کل رکا ہے اور نہ آج رکے گا۔ جو لوگ آج اس ملعون کی حمایت کر رہے ہیں، اپنے اداروں میں اسے بلا رہے ہیں، وہ جان لیں کہ وہ اسلام کے خلاف سازش کا حصہ بن رہے ہیں۔ کیونکہ علماء اس پر متفق ہیں کہ اس کے عقائد گمراہ کن ہیں لہٰذا جو بھی زید حامد کو سپورٹ کرے گا وہ اسلام کے خلاف کی جانے والی عالمی سازشوں کا حصہ تصور کیا جائے گا۔

س: کیا ان عناصر کے پس پشت واقعتاً کوئی بیرونی طاقت ہے یا یہ محض تأثر ہے، جیسا کہ ہم ہر معاملے میں امریکہ کو ذمہ دار ٹھہرا دیتے ہیں؟

ج: جی بالکل، یہودی اس کے پس پشت ہیں۔ وہ ایسے افراد کو سپورٹ کرتے ہیں تاکہ مسلمانوں کو تقسیم کر سکیں۔ آپ دیکھیں، آج امریکہ کے تمام عیسائی، یہودیوں کے کنٹرول میں ہیں۔ یہودیوں کے نزدیک سب سے بڑا دشمن اسلام ہے اور پاکستان اسلام کا وہ قلعہ ہے کہ جس سے یہودیوں کو خوف ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ پاکستان کو فرقہ واریت کی آگ میں دھکیل دیں، یہاں اسلام کے نام پر ایسی تفریق پیدا کی جائے کہ ہم آپس میں دست و

گریباں رہیں اور یہی قادیانیوں کا ایجنڈا رہا ہے، تاکہ مسلمانوں کو لڑوا کر اپنے عقائد متعارف کرواسکیں اور ساری دنیا میں یہ تأثر جائے کہ مسلمانوں کے باقی گروہ فرقوں میں بٹ کر لڑتے مرتے رہتے ہیں، اصل مسلمان ہم ہیں۔ لیکن اللہ عزوجل کا شکر ہے کہ آج مسلمان جاگ اُٹھے ہیں۔ ہم فرقوں میں بٹنے کو تیار نہیں ہیں اور یہی سبب ہے کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں کر کے وہ یہ آخری کوشش کر ڈالتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے کو موردِ الزام ٹھہرا کر الجھ جائیں گے مگر ایسا نہیں ہوسکتا۔ ہم اپنے دشمن کو پہچان چکے ہیں۔

زید حامد کے گمراہ کن عقائد کا پردہ چاک کرنے پر مفتی سعید احمد جلال پور کو شہید کیا گیا

س: مولانا سعید احمد جلال پوری کے قتل کی تحقیقات کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت سے آپ کس حد تک مطمئن ہیں؟

ج: ابھی اس حوالے سے ہمیں کوئی ٹھوس پیش رفت تو ہوتی نظر نہیں آئی ہے مگر ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ اگر حکومت نے اس معاملے میں کوئی کوتاہی برتی تو حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ختم نبوت تحریک کو اسلام دشمن سازشوں کے حوالے سے ملک گیر سطح پر متحرک کیا جائے۔ ہم نے اس حوالے سے کافی کام کیا ہے، ہر سطح پر، ہر فورم پر اپنی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ذمہ داری صرف علماء کی ہی نہیں ہے بلکہ یہ سب مسلمانوں اور تمام پاکستانیوں کا فرض ہے کہ وہ جہاں جہاں جس حیثیت میں ہیں ختم نبوت تحریک کا حصہ بن کر اسلام کے خلاف سازشوں کو ناکام بنائیں۔ یہ حدیث مبارکہ ہے کہ ایک زمانے میں اسلام میں فتنے تسبیح کے دانوں کی طرح گریں گے یعنی ایک کے بعد ایک فتنہ سامنے آئے گا۔ ہم پر لازم ہے کہ ہم ان فتنوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ آج امریکہ اور ''بلیک واٹر'' کے گماشتے ملک پر مسلط ہونے کو ہیں۔ یہ پاکستان کے اسلامی تشخص کے خلاف ہیں۔ ہمیں ان کی سرکوبی کے لیے میدان میں اترنا ہوگا۔

(مطبوعہ: روزنامہ ''امت'' کراچی، ۱۵/ مارچ ۲۰۱۰ء)

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501